سے حضرت شاہ صاحب کے فلسفۂ اخلاق اور عملی علم کلام پر تحقیقی مقالہ لکھ کر پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ اور پھر سالہا سال جامعہ سندھ میں شعبہ اسلامیات کے صدر رہے اور فلسفہ ولی اللّٰہی کی نوجوان نسل کو تعلیم دیتے رہے۔ اس سے شاہ صاحبؒ کے فکر کی اشاعت میں بڑی مدد پہنچی۔ اور پھر موصوف کئی سال تک شاہ ولی اللہ اکیڈمی کے انتظامیہ بورڈ کے ڈائریکٹر رہے۔ اکیڈمی نے شاہ صاحب پر آپ کے انگریزی علمی مقالے کا اردو اور سندھی دونوں زبانوں میں ترجمہ کرایا ہے۔ سندھی ترجمہ تو چھپ کر شائع ہو گیا ہے اور اردو ترجمہ زیر طبع ہے وہ بھی انشاء اللہ جلد چھپ جائے گا، اس سے شاہ صاحب کو سمجھنے میں اور آسانی پیدا ہوگی۔ شاہ صاحب کی حکمت سے دلچسپی رکھنے والوں کو یہ خبر بھی باعث مسرت ہوگی کہ ہم نے شاہ صاحب کے کچھ نایاب کتابوں اور رسائل کے عکس یورپ کے بعض جامعات سے حاصل کیے ہیں، ان کی ترتیب اور تحقیق کا کام بھی جاری ہے، امید ہے کہ وہ بھی جلد چھپ کر منظر عام پر آجائیں گی۔

حال ہی میں عوامی حکومت کی طرف سے ڈاکٹر عبدالواحد ہالے پوتا صاحب کو ادارۂ تحقیقات اسلامی کا ڈائریکٹر مقرر کیا گیا ہے۔ یہ ہماری عوامی حکومت کا عظیم کارنامہ ہے کہ اس ادارہ کے لیے موزوں شخصیت کا انتخاب ہوا ہے۔ ہمارے عوامی وزیر اعظم جناب بھٹو صاحب کو انتخابی مہم کے دوران اپنے انتخابی جلسوں میں کئی بار یہ فرماتے ہوئے سنا گیا کہ ہم شاہ ولی اللہ صاحب اور مولانا عبیداللہ سندھی کے اسلامی فکر کی روشنی میں ملک کے اندر اقتصادی اور سماجی اصلاحات لائیں گے۔ اور بھٹو صاحب نے بڑی داخلی اور خارجی مشکلات اور رکاوٹوں کے باوجود اپنے اس عہد کو پورا کر کے دکھایا۔ ضرورت تھی کہ ادارہ تحقیقات اسلامی کو بوسیدہ فکر اور دقیانوسی دماغ رکھنے والے شتر مرغ عالم سے پاک وصاف کیا جائے۔ بہت اچھا ہوا کہ بروقت اس کی طرف توجہ کی گئی اور شاہ صاحب کے فکر اور فلسفہ پر کافی عبور رکھنے والے عالم اور سنجیدہ سوچ و فکر کے صاحب کو ادارہ تحقیقات اسلامی کا ڈائرکٹر بنایا گیا۔ ہم اس سلسلے میں ایک طرف عوامی حکومت کے وزیر قانون جناب پیرزادہ صاحب کو مبارکباد پیش کرتے ہیں تو دوسری طرف ڈاکٹر عبدالواحد صاحب ہالے پوتا کو بھی ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں اور موصوف سے یہی توقع رکھتے ہیں کہ اس ادارہ کو ترقی کے اوج اور عروج پر پہنچا کر عظیم علمی اور عملی خدمات انجام دیں گے۔